تک ہی محدود نہیں بلکہ قیامت تک وہ انسانیت کے ہادی ہیں۔ نعیم صدیقی صاحب نے جہاں اس موضوع پر ایک مثبت نقطۂ نظر سے بحث کی ہے وہاں انہوں نے منکرینِ حدیث کی پھیلائی ہوئی بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا ہے۔ ہم اس مفید اور معلومات افزا کتاب کے پڑھنے کی پُر زور سفارش کرتے ہیں۔ (ع - ح - ص)

ننھے منّوں کی دنیا | ایڈیٹر صوفی عبدالعزیز ایم، اے۔

مقامِ اشاعت: ۲۲۱ سرکلر روڈ، لاہور۔ سالانہ چندہ تین روپے۔ فی پرچہ چار آنے۔

یہ بچوں کا ایک رسالہ ہے جو ملک کے ایک ذی علم اور بزرگ استاد پروفیسر عبدالعزیز صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ پرچہ میں دینی رجحان غالب ہے۔

خدا موجود ہے | یہ کتاب امریکہ میں شائع شدہ ایک تالیف "پھیلتی ہوئی کائنات میں خدا کی شہادت" کا ترجمہ ہے جو مکتبہ فرینکلن پوسٹ بکس ۳۶۹ لاہور اور مکتبۂ افکارِ اسلامی، زیر مسلم مسجد، انارکلی لاہور کے باہمی اشتراک سے اشاعت پذیر ہوا ہے۔ مترجم پروفیسر عبدالحمید ایم، اے ہیں۔ ضخامت ۴۰۰ صفحات، قیمت ساڑھے چھ روپے۔ کتاب کے آغاز میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے قلم سے چھبیس صفحات کا مقدمہ ہے۔

اس کتاب میں چالیس مختلف اور ممتاز سائنس دانوں کے مضامین جمع کیے گئے ہیں جن میں انہوں نے اس مسئلے پر بحث کی ہے کہ اپنے اپنے شعبۂ علم و فن میں انہیں وجودِ باری تعالیٰ کے حق میں کیا کیا دلائل و شواہد فراہم ہوئے ہیں اور کس طرح انہیں عقلی و ذہنی اطمینان حاصل ہوا ہے کہ یہ کائنات ازلی و ابدی نہیں ہے، نہ آپ سے آپ وجود میں آگئی ہے، بلکہ اسے ایک قادرِ مطلق نے پورے شعور و ارادہ اور حکمت کے ساتھ ایک وقتِ معین پر خلق کیا تھا اور وہی خالق اس کی تدبیر امر کر رہا ہے۔ پھر ایک وقت لازماً ایسا آئے گا جبکہ یہ نظامِ کائنات جو ابدی نہیں ہے، درہم برہم ہو جائے گا

ان مضامین کے لکھنے والوں میں کیمیا، طبیعیات، طب، ریاضی، فلکیات، غرض ہر طرح کے

تجرباتی اور مشاہداتی علوم کے ماہرین موجود ہیں۔ بلاشبہ ان کے بعض ضمنی مباحث مسیحی عقائد کے بھی مرہونِ منت ہیں، لیکن مجموعی اور اصولی اعتبار سے ان مباحث کا مواد اور استدلال نہایت محکم، تسلی بخش اور یقین آفرین ہے اور صرف وہی شخص اس سے منہ موڑ سکتا ہے جو تعصب اور ہٹ دھرمی کی بنا پر اللہ کو نہ ماننے کی قسم کھا چکا ہو۔

جو لوگ جدید ترین انکشافات سے پورے طور پر بہرہ مند نہیں ہوتے اور جو گذشتہ صدی میں مذہب و سائنس کی خیالی معرکہ آرائی کا تمام دور دور سے سن کر دین سے برگشتہ ہو رہے ہیں، ان لوگوں کے لیے یہ کتاب انشاء اللہ خاص طور پر مفید ہو گی۔

اس میں شک نہیں کہ اللہ کی ذات اور اس کی صفات کا کامل تصور اور راسخ علم اُس کے رسولوں ہی کی وساطت سے ملتا ہے، تاہم انفس و آفاق میں بھی بے شمار ایسی "آیات" (نشانیاں) موجود ہیں جو خالقِ کائنات کی طرف انگلی اٹھا کر اشارہ کر رہی ہیں اور ان پر تدبُّر کی دعوت خود اللہ اور اُس کے رسولوں نے دی ہے۔ علم و دانش کے نام پر من گھڑت نظریات سے اپنی توجہ ہٹا کر ایک مردِ مومن اگر علمِ کائنات کے متعلق فراہم کردہ خالص حقائق پر غور و فکر کرے تو اس سے ایمان میں کمی کے بجائے اضافہ ہی ہوتا ہے اس لیے ہمیں یقین ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ قارئین کے لیے طمانیتِ قلب کا موجب ہو گا۔

ترجمہ شستہ اور کتابت و طباعت عمدہ ہے۔ البتہ کہیں کہیں اغلاط ہیں جن میں سے بعض تکلیف دہ بھی ہیں، مثلاً صفحہ ۲۳ کی پہلی سطر ہے: "اس بنا پر لاادریت بھی عملی طور پر خدا کے مساوی ہو جاتی ہے۔" یہاں "انکار" کا لفظ چھوٹ گیا ہے۔

صفحہ ۳۶۵ کی چوتھی سطر یوں ہے:۔

"وہ خدا رب العالمین بھی ہے اور اشرف المخلوقات بھی یعنی انسان سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔"